

3001- کیا مادہ منویہ میں پائے جانے والے جرثومے ذی روح ہیں؟

سوال

مادر رحم میں چار ماہ بعد بچے میں روح پھونکنے سے کیا ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ عورت و مرد کے مادہ منویہ میں پایا جانے والے جرثومہ جس سے بچے کی پیدائش ہوتی ہے میں روح نہیں ہے یا کچھ اور؟

پسندیدہ جواب

مادہ منویہ میں پائے جانے والے جرثومہ کی حیات تناسلی ہے جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کی تقدیر سے ان تمام آفات سے محفوظ ہو جو اس کے لیے تیار کی گئی ہیں اور دوسرے سے اتحاد کے ساتھ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اس سے بچہ کی پیدائش ہوتی ہے تو پھر بھی یہ زندہ ہوتا ہے اور یہ زندگی جو اس کے مناسب ہوتی وہی ہے جو کہ حیات نمودار اور معروف ادوار میں منتقل ہے تو جب اس میں روح پھونکی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ حکیم و لطیف کے حکم سے اس میں ایک اور زندگی چلتی ہے۔

تو انسان جتنی بھی کوشش کرے اگرچہ وہ کتنا بھی بڑا اور ماہر ڈاکٹر ہی کیوں نہ ہو پھر بھی وہ حمل کے اسرار و رموز اور اس کے اسباب اور مختلف ادوار کا احاطہ نہیں کر سکتا۔

اسی چیز کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان میں کچھ اس طرح کیا ہے :

﴿جو کچھ مادر شکم میں ہے اللہ تعالیٰ اسے بخوبی جانتا ہے اور رحم کا گھٹنا بڑھنا بھی ہر چیز اس کے پاس اندازے سے ہے، ظاہر و پوشیدہ وہ ہی جانتے والا ہے سب سے بڑا اور سب سے بلند و بالا ہے﴾۔

دیکھیں : فتاویٰ اسلامیہ البیروتیہ (488)۔

حیات یعنی زندگی کئی اقسام و انواع کی ہے اور ہر ایک زندہ چیز کے لیے اس کے مناسب زندگی اور حیات تو نباتات و جزئی بوٹیوں کی زندگی اس کے ساتھ خاص ہے اور مادہ منویہ کے جرثوموں کی حیات و زندگی وہ جو ان کے ساتھ خاص ہے اور انسان کی زندگی اس کے ساتھ خاص ہے اور اسی طرح دوسری اشیاء کی بھی اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا اور پھر ہر زندہ چیز کی اصل پانی کو بنایا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

﴿کیا کافر کو گونے یہ نہیں دیکھا کہ آسمان وزمین باہم ملے جلے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور ہر چیز کو ہم نے پانی سے پیدا فرمایا، کیا یہ لوگ پھر بھی

ایمان نہیں لاتے﴾۔ الانبیاء (30)۔

واللہ تعالیٰ اعلم